Civic Action Teams

## Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

**بلیٹن نمبر 37**

28 جون، 2021

اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے اپنے پراجیکٹ "سٹرینتھننگ کمیونٹی ریزیلینس ٹو کووڈ۔19" کے تحت یورپین یونین کی مالی اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان اور محکمہ صحت خیبر پختونخوا کی تکنیکی معاونت سے "کرواناوائرس سِوِک ایکٹس کیمپین " کا آغاز کیا ہے۔ اس مہم کے دوران افواہوں، جعلی خبروں اور غلط معلومات کو رد کرکے مستند حقائق کو جانچ کرعوامی آگاہی کے لیے ایک ہفتہ وار بُلیٹن تیار کیا جاتاہے۔ بلیٹن میں حکومتی فیصلے، ویکسین مہم ، کمیونٹی کا فیڈ بیک اور تحفظات اور عمومی صحت اور کووڈ۔19 کے گرد گھومتے سوالوں کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ اس مہم کا مقصد بالخصوص خیبر پختونخوا اور سندھ کے پسماندہ طبقات (بشمول نسلی اور مذہبی اقلیتوں، ٹرانسجینڈرز، معذور افراد) اور دیگر سہولیات سے محروم طبقات تک آگاہی پھیلانا ہے۔ ان بُلیٹنز کا اردو اور دیگر علاقائی زبانوں جیسا کہ پشتو (صوتی بلیٹن) اور سندھی میں ترجمہ کرکے انہیں عوام الناس تک پہنچا یا جاتا ہے تاکہ دور دراز رہنے والے شہریوں‌میں کروناوائرس وبا کے خلاف مزاحمت اور مدافعت پیدا کی جاسکے۔ یہ بُلیٹنز آن لائن اور آف لائن ذرائع سے متعلقین جن میں سرکاری ادارے، ڈونرز، شہری اور سماجی ادارے شامل ہیں ، تک پہنچائے جاتے ہیں

## کووِڈ 19 ڈیش بورڈ

### (پاکستان)

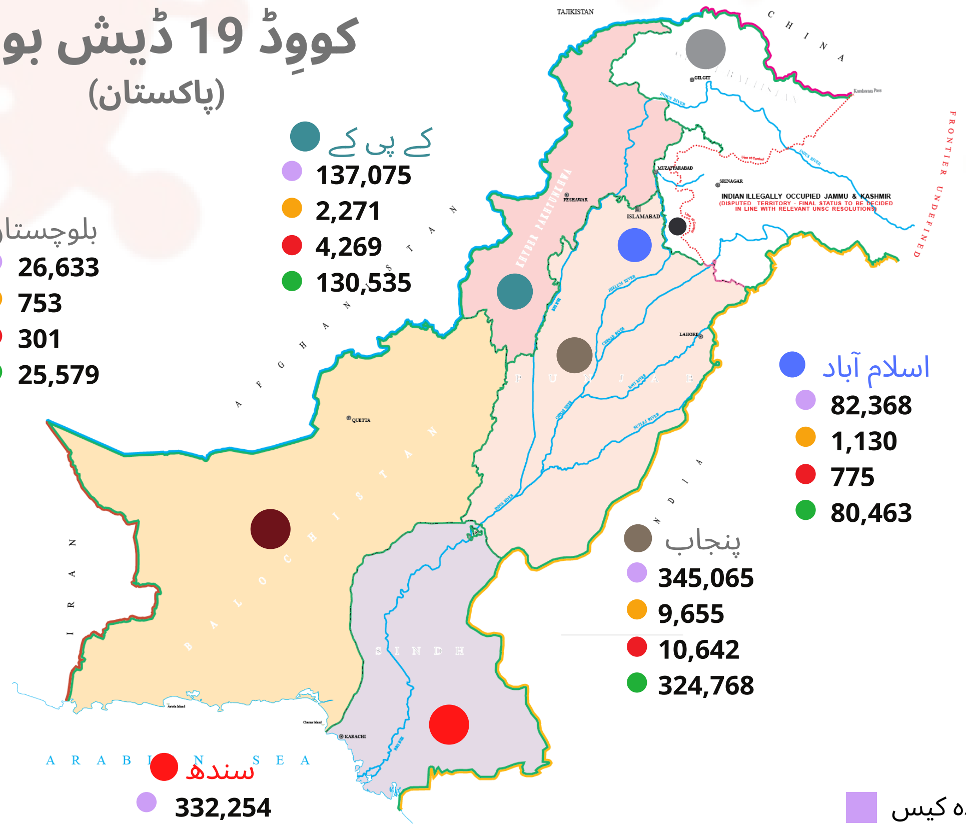


| تصدیق شدہ کیس | کل ایکٹو کیس | کل اموات | کل رکوریز |
|---|---|---|---|
| 949,175 | 34,020 | 22,007 | 893,148 |

یورپیئن یونین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

# کروناوائرس ویکسین کی تازہ ترین صورتحال

| ویکسین کی کُل لگائی جانے والی تعداد | سنگل ڈوز | ڈبل ڈوز |
|---|---|---|
| 12,977,740 | 6,945,344 | 3,457,578 |
| گزشتہ 24 گھنٹے: 226,867 | گزشتہ 24 گھنٹے: 148,737 | گزشتہ 24 گھنٹے: 78,130 |

## حقیقت اور افواہ

**حقیقت**

**دیگر امراض کے لیے لگوائی جانےوالی ویکسینز سے حاصل ہونے والی قوتِ مدافعت کروناوائرس کے خلاف کار آمد نہیں۔**

**افواہ**

**ویکسین لگوانے سے پہلے حکومت کی طرف سے نتائج کی ذمہ دار نہ ہونے کا حلف نامہ دستخط کرناضروری ہوتا ہے۔**

اس وقت دنیا میں بہت سی ویکسینز دستیاب ہیں جو مختلف بیماریوں سے تحفظ کے لیے لگا ئی جاتی ہیں اور قوت مدافعت پیدا کرتی ہیں تاہم یہ ویکسینز کروناوائرس کے خلاف تحفظ فراہم نہیں کرتیں۔ ہر ویکسین ایک مخصوص مرض یا وائرس کو ذہن میں رکھ کر تیار کی جاتی ہے تاکہ ایک فرد کی اس بیماری کے خلاف قوت مدافعت میں اضافہ کیا جا سکے۔ اگرچہ فلُو بھی کروناوائرس کی ایک علامت ہےتاہم اس کا مطلب یہ نہیں کہ فلوکے لیے لگائی جانے والی ویکسین کرونا وائرس کے خلاف بھی تحفظ فراہم کرے گی۔ یہ ہر فرد کے بہترین مفاد میں ہے کہ وہ صرف کروناوائرس کے لیے منظور شدہ ویکسینز ہی لگوائے اور دیگر تجربات سے گریز کرے ، کروناوائرس ویکسین لگوانے سے اس وائرس سے پیدا ہونے والی تمام علامتوں کے خلاف تحفظ ملتا ہے ۔ اگر آپ نے کسی اور مرض کے لیے ویکسین لگوائی ہے تو بہتر یہی ہے کہ آپ کروناوائرس ویکسین دوہفتے بعد لگوائیں اسی طرح اگر کرونا وائرس ویکسین کے بعد آپ کوئی دیگر ویکسین لگوانا چاہتے ہیں تو بھی دو ہفتوں تک انتظار کریں ۔

ذریعہ۔ عالمی ادارہ صحت

کروناوائرس ویکسین لگوانے سے پہلے کسی فارم، قانونی دستاویز یا حلف نامے پر دستخط نہیں کروائے جاتے ۔ ویکسین لگوانے کے لیے آنے والے شہریوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ 1166 پر ایس ایم ایس کے ذریعے خود کو رجسٹرڈ کروائیں اور اپنی باری پر ویکسین مرکز آکر ٹوکن حاصل کریں۔ ویکسین مرکز کے استقبالیہ پر شہری کو ایک کارڈ دیا جاتا ہے جس میں وہ اپنی تفصیلات درج کرتے ہیں اور جو ویکسین وہ لگوانا چاہتے ہیں اس پر ٹک لگاتے ہیں ۔ ویکسین لگوانے کے لیےاس کے علاوہ کسی قسم کی معلومات یا دستاویزات درکار نہیں ۔ اس سلسلے میں دیگر تمام معلومات حقائق پر مبنی نہیں ، حکومت کا ویکسین لگانے مقصد صرف شہریوں کا تحفظ ہےاس کے علاوہ حکومت کا کوئی مقصد نہیں ۔ حکومت کی ویکسین مہم سے متعلق غلط معلومات اس مقصد کے لیے خطرناک ہیں اور شہریوں کے ویکسین لگوانے سے انکار کی صورت میں ملک کروناوائرس کی وجہ سے جانوں کےضیاع میں اضافہ ممکن ہے۔ ہر شہری کی ذمہ داری ہے کہ وہ ملک سے کروناوائرس کے خاتمے کے لیے حکومت کا ساتھ دے ۔

ذریعہ۔ نیشنل کمانڈ اینڈ آپریشن سینٹر (این سی او سی)

The Asia Foundation

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

accountabilitylab PAKISTAN

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

# سندھ میں کروناوائرس کیسز کی صورتحال میں بہتری۔

کروناوائرس کی عالمی وبا کے دوران پاکستان کا سب سے زیادہ متاثر صوبہ رہنے کہ بعد بلآخر  سندھ میں اس کے کیسز میں نمایاں کمی دیکھنے میں آرہی ہے۔ اس وقت سندھ میں مثبت کیسز کی شرح 4 اعشاریہ 3 فیصد ہے جبکہ پورے پاکستان میں یہ شرح ایک اعشاریہ 96 فیصد ہے۔ صوبے میں کروناوائرس کا پھیلاؤ ابھی بھی نظر آرہا ہے اور صوبے کے مختلف حصوں سے مثبت کیسز رپورٹ ہو رہے ہیں ۔ اس وقت سب سے زیادہ مثبت کیسز کراچی کے مختلف حصوں، حیدرآباد اور ٹھٹھ سے سامنے آرہے ہیں ۔ حکومتِ سندھ نے کروناوائرس کے لیے لگائی گئی پابندیوں میں نرمی کی ہے تاہم مکمل طور پر پابندیاں نہیں ہٹائی گئیں کیوں کہ یہ پابندیاں اب تک کروناوائرس کا پھیلاؤ روکنے میں سب سے زیادہ کارگر ثابت ہوئی ہیں ۔ چاند رات اور عید پر کیے جانے والے لاک ڈاؤن اور رمضان کرفیو کی وجہ سے مثبت کیسز میں نمایاں کمی سامنے آئی ۔ کرفیو اور پابندیوں پر پہلے سے کم شدت کے ساتھ ابھی بھی عملدرآمد جاری ہے۔

(ذریعہ۔ دی بزنس ریکارڈر)

# پاک ویک و یکسین خیبر پختونخوا میں استعمال ہو رہی ہے۔

قومی ادارہ صحت ( این آئی ایچ) کی طرف سے تیار کردہ پاک ویک ویکسین کی ملک کے تمام صوبوں میں آبادی کی شرح کے تناسب سے ترسیل جاری ہے۔ پاک ویک کی  ایک لاکھ  سے زیادہ سنگل ڈوز ویکسینز تیار کی گئی ہیں جن میں سے 5 ہزار خیبر پختونخوا کے حصے میں آئی ہیں ۔ اس وقت پاکستان میں پاک ویک سمیت 6 ویکسینز استعمال ہو رہی ہیں جن میں چین کی تیار کردہسائنو فارم، سائنو ویک اور کین سائنو، روس کی سپوٹنک فائیو، برطانیہ کی آسٹرا زینیکا (40 سال سے زائد عمر کے شہریوں کے لیے) اور کم قوت مدافعت والے افراد کے لیے فائز ر شامل ہیں ۔ خیبر پختونخوا میں ویکسین لگوانے کے حوالے سے لوگوں کی ہچکچاہٹ میں کمی آئی ہے اور صوبے میں اب تک 15 لاکھ لوگوں کو ویکسین لگ چکی ہے۔ مزید براں صوبے کے زیادہ تر اضلاع میں کروناوائرس کے مثبت کیسز کی شرح 5 فیصد سے کم ہے سوائے ایبٹ آباد کے جہاں یہ شرح 8 اعشاریہ 4 فیصد ریکارڈ کی گئی۔

(ذریعہ۔ ڈان)

## کرونا وائرس ویکسین کے اب تک سامنے آنے والے سائیڈ ایفیکٹس

15.4%

سر درد، جسم درد، زکام

35.7%

بخار اور کپکپی

6.7%

ہیضہ

33.7%

ٹیکہ لگنے کی جگہ پر درد یا سرخی

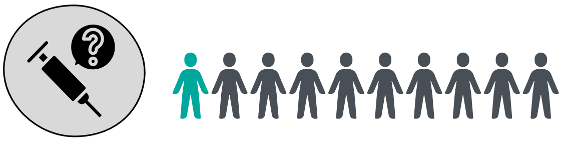

8.8%

دیگر

ذریعہ۔ حکومتِ پاکستان

یورپیئن یونئین کے معاونی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

## پاکستان میں گزشتہ 8 ماہ کے دوران سب سے کم کیسز سامنے آئے۔

COVID-19 UPDATES

22 جون 2021 کو پاکستان میں ایک دن کے دوران 1000 سے کم کروناوائرس کے مثبت کیسز سامنے آئے۔ اس سے قبل اتنے کم کیسز اکتوبر 2020 میں ریکارڈ کیے گئے تھے۔ کیسز کی شرح میں کمی ملک میں لگائی گئی پابندیوں ، ایس او پیز پر عملدرآمد اور ویکسین مہم کے موثر ہونے کا واضح ثبوت ہے۔ جب عالمی وبا کا آغاز ہو ا تو یہ پیش گوئی کی گئی تھی کہ پاکستان کروناوائرس سے متاثر دنیا کے بدترین ممالک میں شمار ہو گا تاہم بروقت اقداما ت سے ملک بدترین حالات سے محفوظ رہا ۔ کروناوائرس کی تیسری لہر میں واضح کمی آچکی ہے اور ویکسین لگانے کی موثر مہم کی وجہ سے شہریوں کی قوت مدافعت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اگر ملک میں ویکسین لگانے کی یہی شرح برقرار رہی تو ملک مستقبل میں کروناوائرس کی ایسی لہروں سے محفوظ رہے گا۔

(ذریعہ ۔ دی نیوز)

## ملک میں ویکسین کی کمی کے بعد سائنو ویک کی کھیپ پاکستان پہنچ گئی ۔

گزشتہ ہفتے ملک بھر میں ویکسین کی کمی دیکھی گئی تاہم حکومت نے تیزی سے اس مسئلے پر قابو پالیا ہے اور پی آئی اے کا ایک طیارہ 15 لاکھ سائنو ویک ویکسینز لے کر پاکستان پہنچ چکا ہے ۔ یہ آنے والے ہفتوں میں کافی تعداد میں آنے والی ویکسینز کی پہلی کھیپ ہے ۔ این سی او سی نے صوبوں کی طلب کے مطابق ویکسینز کی ترسیل شروع کردی ہے جس سے ملک سے ویکسین ختم ہونے سے جنم لینے والی افواہیں دم توڑ چکی ہیں ۔ مزید برآں ویکسین ختم ہونے کی وجہ سے بند ہونے والے مراکز بھی دوبارہ کھلنا شروع ہوگئے ہیں ، اسی طرح قومی ادارہ صحت این آئی ایچ نے بھی پاک ویک کی ترسیل شروع کردی ہے جس سے ملک میں دستیاب ویکسینز کی تعداد 6 ہو چکی ہے اور اس طر ح ملک میں ویکسین ملک کے اندر اور باہر سے پوری کی جا رہی ہے ۔

(ذریعہ ۔ ڈان)

# کورونا وائرس کی ویکسینیشن کیلئے رجسٹریشن کا عمل

## 19 سال سے زائد عمر کے شہری

**تصدیقی ایس ایم ایس** موصول ہونے کے بعد کے اپنے کسی بھی قریبی مرکز جا کر اپنا تصدیقی کوڈ بتا ئیں اور اصلی شناختی کارڈ دکھا کر ویکسین لگوائیں۔

کسی بھی موبائل نمبر (آپ کا اپنا ہوناضروری نہیں ) سے اپنا شناختی کارڈ نمبر **1166** پر ایس ایم ایس کریں یا **نمز کی ویب سائٹ** سے خود کو رجسٹر ڈ کروائیں۔

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

CIVIC ACTION TEAMS

# Major vaccination centers in KP and Sindh

## سندھ

### سکھر

- آئی ایچ ایس ہسپتال لیبر فلیٹس — 0715811532
- ٹی ایچ پنوں عاقل — 0715690500
- ٹی ایچ روہڑی ۔ — 0333 7128627

### خیرپور

- رانی پور — 03347382264
- ٹھری میر واہ۔ — 03333960839
- تعلقہ ہسپتال کوٹ ڈیجی۔ — 03013582910

### شکار پور

- دیہی مرکزِ صحت ، سلطان کوٹ۔ — 03337577008
- دیہی مرکزِ صحت خان پور — 03003131100
- دیہی مرکزِ صحت ، گڑھی یاسین ۔ — 03453945330

### جیکب آباد

- سول ہسپتال، جیکب آباد — 03337341698
- تعلقہ ہسپتال ، ٹھل — 03335765590
- دیہی مرکزِ صحت گڑھی حسن — 03003174277

### لاڑکانہ

- ٹی ایچ ڈوکری — 03337517256
- سی ایم سی ہسپتال ، لاڑکانہ — 03337533685
- رتو ڈیرو — 03453852452

## خیبر پختونخوا

### پشاور

- دیہی مرکز صحت  ریگی۔ — 03335042588
- مدر اینڈ چائلڈ ہیلتھ سینٹر مٹانی — 03459146891
- پبلک ہیلتھ سکول — 03339611020

### چارسدہ

- بنیادی صحت مرکز محمد ناری — 03045270647
- ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال چارسدہ۔ — 03339015031
- دیہی مرکز صحت بٹگرام — 03149160346

### مردان

- ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال مردان۔ — 03005921350
- مردان میڈیکل کمپلیکس — 0333929881
- تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال تخت بھائی۔ — 03339191353

### صوابی

- بنیادی مرکزِ صحت ، جھنڈا۔ — 03005921350
- بنیادی مرکزِ صحت ، کوٹھا — 0333929881
- سی ایچ کالو خان۔ — 03339191353

### ہری پور

- سی ڈی کوٹ نجیب اللہ — 03059349975
- سول ہسپتال کے ٹی ایس — 03330928292
- ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹرز ہسپتال، ہری پور — 03155046070


The Asia Foundation

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

accountabilitylab PAKISTAN

یورپیئین یونئین کے معالی تعاون سے

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

# میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

| | |
|---|---|
| اسلام آباد | **قومی ادارہ صحت**<br>پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد |
| کراچی | **آغا خان یونیورسٹی ہسپتال**<br>، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ |
| حیدرآباد | **لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS)** ،<br>لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ |
| خیرپور | **گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز**<br>، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ |
| پشاور | **حیات آباد میڈیکل کمپلیکس**<br>، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی |
| مردان | **چغتائی لیب ،**<br>مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی |
| ھری پور | **ایکسل لیبز ،**<br>ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی |
| لاھور | **شوکت خانم میموریل ہسپتال ،**<br>7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب |
| ملتان | **نشتر ہسپتال ،**<br>نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب |
| راولپنڈی | **آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،**<br>رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب |
| کوئٹہ | **فاطمہ جناح اسپتال**<br>بھادر آباد ، وحدت كالوني ، کوئٹہ |
| مظفر آباد | **عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،**<br>امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر |
| گِلگِت | **ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،**<br>اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی |

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

آپ ہم سے 0092_333_5873268 پر وٹس ایپ پر رابطہ کرکےاپنے اردر گر د کرونا وائرس سے متعلق پھیلی کسی افواہ، غلط معلومات یا دیگرکوئی معلومات ہمیں بتا سکتے ہیں ۔ ہم اپنی کرونا وائرس سِوایکٹس مہم کے ہفتہ وار بلیٹنز کے ذریعے ان افواہوں کا خاتمہ کرکے مستند معلومات کی آگاہی فراہم کر یں گے-

یورپیئن یونئین کے معالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

محکمہ صحت، خیبر پختونخوا

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔